دیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں دستیاب مراجع کی روشنی میں حضرت خضر کے بارے میں تفصیلی معلومات پیش کی گئی ہیں۔

کتاب کی ابتدا میں حضرت خضر کے نام ونسب سے بحث کی گئی ہے اور حالات زندگی بیان کیے گئے ہیں۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ انھیں حیاتِ جاوداں عطا کی گئی ہے، جب کہ بعض اس کا انکار کرتے ہیں۔ اسی طرح اس میں بھی اختلاف ملتا ہے کہ وہ نبی تھے یا ولی۔ مصنف نے ان موضوعات پر تفصیل سے بحث کی ہے اور دونوں نقطہ ہائے نظر کے حاملین کے دلائل نقل کیے ہیں۔ خاص طور پر امام ابن تیمیہ، علامہ ابن قیم، علامہ ابن الجوزی، حافظ زین الدین عراقی، ملّا علی قاری اور دیگر محدثین کے اقوال درج کیے ہیں، جنھوں نے خضر کے بارے میں منقول روایات کا اسناد اور درایت دونوں پہلوؤں سے جائزہ لیا ہے اور انھیں من گھڑت قرار دیا ہے۔

مصنف کتاب ڈاکٹر غلام قادر لون علمی حلقوں میں معروف ہیں۔ ان کی کتابیں مطالعۂ تصوف قرآن وسنت کی روشنی میں اور قرون وسطیٰ میں مسلمانوں کے سائنسی کارنامے' مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے شائع ہوکر قارئین سے خراج تحسین حاصل کرچکی ہیں۔ یہ کتاب بھی انھوں نے بڑی عرق ریزی سے مستند حوالوں کے ساتھ تیار کی ہے۔ امید ہے، اہل علم اور موضوع سے دلچسپی رکھنے والوں کے یہاں اسے پذیرائی حاصل ہوگی۔ (م-ر)

معاشی مسائل اور قرآنی تعلیمات مرتبین: اوصاف احمد، عبدالعظیم اصلاحی

ناشر: ادارۂ علوم القرآن، شبلی باغ، پوسٹ بکس نمبر ۹۹، علی گڑھ، ۲۰۱۱ء، ص: ۲۵۶، قیمت-/۱۶۰ روپے

ادارۂ علوم القرآن علی گڑھ گزشتہ کئی سالوں سے ہر سال عصری اہمیت کے حامل کسی موضوع پر سمینار منعقد کرتا ہے۔ ۲۰۱۰ء میں ۶-۷/ نومبر کو ہونے والے سمینار کا موضوع تھا 'معاشی مسائل اور قرآنی تعلیمات'۔ شرکاء سمینار نے اس میں انگریزی، عربی اور اردو تینوں زبانوں میں مقالات پیش کیے تھے۔ اردو اور عربی مقالات کا مجموعہ پیش نظر

ہے۔ انگریزی مقالات کا مجموعہ الگ سے Economic Problems and the Teachings of the Quran کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔

یہ مجموعہ مقدمہ اور ڈاکٹر اوصاف احمد کے کلیدی خطبہ کے علاوہ آٹھ اردو مقالات اور ایک عربی مقالہ پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر عبدالعظیم اصلاحی نے اپنے مقالہ میں قرآن اور معاشیات کے موضوع پر اردو، عربی اور انگریزی کی آٹھ اہم تصانیف کا تعارف کرایا ہے، جو اس موضوع سے دل چسپی رکھنے والوں کے لیے کافی کارآمد ہے۔ مولانا نسیم ظہیر اصلاحی نے اپنے مقالہ میں اس پہلو کو ابھارا ہے کہ قرآنی معاشی نظام کس طرح دیگر نظام ہائے معیشت سے مختلف ہے اور اس کی کیا اہم خصوصیات ہیں؟ مولانا محمد عمر اسلم اصلاحی نے سورۃ البقرۃ کے حوالے سے قرآن کی چند اہم معاشی تعلیمات پر روشنی ڈالی ہے اور معاشرہ سے ان کے ربط کو واضح کیا ہے۔ ڈاکٹر محی الدین غازی نے قرآن کی روشنی میں فساد فی الارض کے مالی و معاشی اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ پروفیسر شاہ محمد وسیم نے 'قرآنی معاشرہ، معیشت اور تجارت' کے عنوان کے تحت معاشرہ، انسان اور وحدت انسانی، عدل اور بقائے باہم، اسلام اور معیشت و تجارت پر قرآن و حدیث کی روشنی میں بحث کی ہے۔ پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی نے اپنے مقالہ میں ثابت کیا ہے کہ ربا (سود) شریعتِ الٰہی میں ہمیشہ سے حرام رہا ہے۔ ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی جامعی نے افزائش دولت کے جائز اور ناجائز طریقوں سے بحث کی ہے۔ یہ تمام مقالات محنت سے لکھے گئے ہیں اور ان سے قرآن اور معاشیات کے مختلف پہلوؤں پر قیمتی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ راقم سطور کا مقالہ 'اسلامی نظامِ وراثت میں عورت کا حصہ' کے عنوان سے ہے۔

اس مجموعہ کا واحد عربی مقالہ 'نظام المیراث فی القرآن' ڈاکٹر محمد عنایت اللہ سبحانی کے قلم سے ہے۔ اس مقالہ میں ان کے متعدد نتائج فکر جمہور فقہاء کی آراء سے ہٹے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ یتیم پوتا دادا کی میراث میں محروم نہیں ہوگا، بلکہ اپنے باپ کا قائم مقام ہوکر حصہ پائے گا۔ شاید اسی وجہ سے مرتب نے اپنے مقدمہ میں صراحت